

# انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

ab.com | epaper.inquilab.com

قیمت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲۵ جنوری ۲۰۲۵ء، ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ ۳۴۰

## یکساں سول کوڈ کو منظوری دیئے جانے کی مفتی محمد مکرم نے مذمت کی

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا نفل روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر بعد نماز عشاء پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے آتر اکنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے مشاہد کو منظوری دینے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ دہلی اردو اکادمی نے کڑشیدہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۳-۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے۔ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پاکدامن جنگ بندی میں تبدیل ہو جائے۔



”کوڑو لگنا کو اک مرکز پر لانے کے لیے“ ایک نیا علم بناؤں گا زمانے کے لیے“

# سچ کی آواز

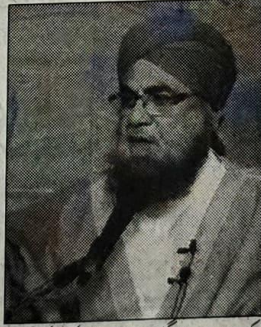
SACH KI AWAZ • سچ کی آواز

Published from New Delhi

24 / رجب المرجب 1446 ۛ بے باک صحافت کا علمبردار ۛ SATURDAY 25 JANUARY 2025

## اُتر اگھنڈ میں یوسی سی نافذ نہیں کرنے کا مطالبہ

کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔



(پی این این) نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ / رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ / رجب (۲۸ جنوری) کا نفل روزہ بھی رکھیں۔

مفتی مکرم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائیدار جنگ بندی میں تبدیل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین سے ہماری اپیل ہے کہ ۳۲ دن کے اس عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پراسن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔

کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتر اگھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شہزادہ ناصر کو کھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔

مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر بعد نماز عشاء پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتر اگھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دینے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اُتر اگھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت

دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۳-۲۴ کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان



دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ  
Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi

# روزنامہ ہمارا سماج

دہلی

دैनिक हमार समाज दिल्ली

Issue: 124

[www.hamarasamajdaily.com](http://www.hamarasamajdaily.com)

Saturday, 25, January, 2025

## غزہ جنگ بندی معاہدہ پر فریقین عمل کریں



نئی دہلی، 24 جنوری، ایڈیٹر، ہمارا سماج: شای امام مسجد پوری  
دہلی منکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل  
خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری بروز  
پیر شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا  
نظمی روز بھی رکھیں۔ مسجد پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز پیر

بعد نماز عشا پڑھنے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے آتر اکنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو  
منظوری دینے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی آتر اکنڈ حکومت سے  
اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے  
مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو  
یہ آتر اکنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی  
فرقہ کو ہراساں کرنے کا من بنالیا ہے اور شہر پسند عناصر کو مکمل چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا  
ہے، یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکاڈمی نے گزشتہ دوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۰۲۳-۲۴ کا اعلان کیا ہے  
لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات  
ہے۔ تجزیہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح میاں  
میں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زخمی ہے۔

ہفتہ، 25 جنوری 2025

مطابق، 24 رجب المرجب 1446ھ



اردو روزنامہ

# قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

## اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے: مفتی مکرم اردو اکادمی کا اردو صحافت کو نظر انداز کرنا حیرت انگیز عمل



انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم ام صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۱۲ جنوری بروز جمعہ شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور ۲۷ رجب (۲۸ جنوری) کا ظہری روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج ۲۷ جنوری بروز جمعہ نماز مشاہدہ کے ساتھ پورے ہوگا۔ انہوں نے اتراکھنڈ حکومت کی طرف سے

یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظور دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اتراکھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اتراکھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا سہن بنایا ہے اور شہر پندرہ منہ سرکومل چھوٹ دے کر بھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، یہ نہیں ہوتا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز ۲۳-۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔ مفتی مکرم نے غزوہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستقل اور پائیدار جنگ بندی میں تبدیل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ حماس کی قید سے تین خواتین ریشالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین سے ہماری اپیل ہے کہ ۳۲ دن کے اس عمل میں شراکتہ کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پراسن طور پر شراکتہ پر عمل کیا جائے۔



روزنامہ

# اخبار مشرق

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ، ۲۵ جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۳ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ

## اُتر اگھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے اردو اکادمی کا اردو صحافت کو نظر انداز کرنا حیرت انگیز عمل

نئی دہلی، 24 جنوری (پریس ریلیز) شہابی امام مسجد فتح پوری دہلی اور شری پند عناصر کوکھلی چھوٹ دے رکھی جس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے، مفکر ملت مولانا ذاکر مفتی محمد مکرّم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں یہ نہیں ہوتا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ ایوارڈز مسلمانوں سے اپیل کی کہ ۲۶ رجب مطابق ۲۷ جنوری ۲۰۲۳ء کا اعلان کیا ہے لیکن ایوارڈز کی اس فہرست میں ہندوستان کے کسی اردو صحافی کا نام شامل نہیں ہے۔ یہ بہت حیرت کی بات ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں اور ہائے خصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی مکرّم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔ مفتی مکرّم نے غزہ میں جنگ بندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ بندی مستنزل اور پاکسار جنگ بندی میں تبدیل ہو جائے۔ حماس کی قید سے تین خواتین یرغمالوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں ۹۰ فلسطینیوں کو رہا کیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریقین نے ہماری اپیل ہے کہ ۳۲ دن کے عمل میں شرائط کی خلاف ورزی نہ کی جائے اور پرامن طور پر شرائط پر عمل کیا جائے۔

۲۷ جنوری (۲۸ جنوری) کا نظمی روز بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شہ مہراج ۲۷ جنوری بروز جمعہ بعد نماز عشا پونے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتر اگھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظوری دیے جانے کی مذمت کی اور اسے آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے ریاستی اُتر اگھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔ آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتر اگھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو اقلیتی فرقہ کو ہراساں کرنے کا سن بنالیا ہے



## ’اُتر اگھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ نہ کیا جائے‘

**نئی دہلی (پریس)** شہزادہ شامی امام سید فتح پوری (دبلیو) دہلی منظر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد نے جو کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ 26 رجب مطابق 27 جنوری بروز جمعہ شب معراج میں عبادت کا اہتمام کریں اور 27 رجب (28 جنوری) کا نئی روزہ بھی رکھیں۔ مسجد فتح پوری میں جلسہ شب معراج 27 جنوری بروز جمعہ بعد نماز معشایہ نے آٹھ بجے سے ہوگا۔ انہوں نے اُتر اگھنڈ حکومت کی طرف سے یکساں سول کوڈ کے ضابطہ کو منظور کر دینے کی خدمت کی اور اس آئین کے خلاف بتایا۔ انہوں نے رہنمائی اُتر اگھنڈ حکومت سے اپیل کی کہ یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے فیصلہ کو واپس لیا جائے۔

آئین ہند نے ہر فرقہ کو اور ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی گئی ہے تو یہ اُتر اگھنڈ حکومت دستور ہند کے ضابطہ کے خلاف کیسے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے تو آئینی فرقہ کو براہ راست کالے کا سن بنا لیا ہے اور شہزادہ شامی کو محلی چھوٹ دے رہی جس کا اظہار وہنا تو تھا ہوتا رہتا ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے۔ دہلی اردو اکادمی نے گزشتہ دنوں اپنے سالانہ اجلاس 2023-24 کا اعلان کیا ہے لیکن اجلاس کی اس تقریر میں ہندوستان کے کسی اور صحافی کا نام شامل نہیں ہے یہ بہت جرات کی بات ہے۔ تجربہ شہد ہے کہ ہندوستان میں اور بالخصوص دہلی میں اردو صحافیوں کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ آج جمہوریت اردو صحافت کی وجہ سے ہی زندہ ہے۔ مفتی کرم نے کہا کہ اردو اکادمی کا یہ عمل قابل مذمت ہے اس کی حمایت کی جانی چاہیے۔ مفتی کرم نے غزوہ میں جنگ ہندی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ کرے یہ عارضی جنگ ہندی مستقل اور پاکیزہ جنگ ہندی میں تبدیل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ سماں کی قید سے تین خواتین برافلوں کو رہا کیا گیا ہے اور اسرائیل نے ان کے بدلہ میں 90 فلسطینیوں کو مارا گیا ہے یہ خوشی کی بات ہے۔ فریڈیٹس سے ہماری اپیل ہے کہ 42 دن کے اس عمل میں شہزادہ کی خلاف ورزی کی جگہ اور برائے نام شہزادہ پر عمل کیا جائے۔

